کچھ حقیقتیں

مصنّف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

کچھ حقیقتیں

مصنّف

غلامِ علی

انجمن تحفظِ بنیادی عقائد شیعہ پاکستان

کچھ حقیقتیں

ہر حمد ہے خلاقِ توحید، خالقِ مسجودیت، رزاقِ عالمین، معبودِ حقیقی، رب الارباب، مسبب الاسباب مولائے کُل امام حق علی المرتضیٰ جل جلالہ جل شانہ کے لیے۔۔ ہر حمد ہے علی المرتضیٰ جل جلالہ کے لیے جنہوں نے دنیا کے اربوں انسانوں میں سے مجھے ولایتِ علیؑ کی وکالت کرنے کے لیے، محمدؐ وآل محمدؐ کے فضائل بیان کرنے کے لیے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے لیے چُنا۔۔ مجھ جیسے انسان سے میرے مولاؑ نے عقیدۂ حق کا پرچار کرایا جو کسی اور انسان کے بس کی بات نہیں ہے۔۔ میرے مولاؑ نے مجھے وہ قوت و ہمت عطا کی جو روئے زمین پر کسی کے پاس نہیں۔۔ مجھے میرے مولاؑ نے بے پناہ صبر و حوصلہ عطا کیا جو ہر کسی کو نصیب نہیں۔۔ میرے مولاؑ نے مجھے علم دیا اور علم کو برداشت کرنے کی طاقت بھی دی جو آج کل مقصرانہ ماحول میں کسی کو میسر نہیں۔۔ میرے مولاؑ نے مجھے ان اسرار و رموز الٰہی سے آگاہ کیا جن سے عالمِ بشریت کی اکثریت نا آشنا ہے۔۔ میرے مولاؑ نے مجھے سچ کہنے اور سچ لکھنے کا وہ طریقہ اور سلیقہ سکھا دیا جو عام انسانوں کو نہیں آتا۔۔ میں مولاؑ کی بارگاہ اقدس میں شکر گذار ہوں کہ میرے مولا نے مجھے پر کرم کیا اور مجھے ان نعمتوں سے نوازا اور مجھے دنیا بھر کے انسانوں سے بہتر اور برتر بنا دیا۔۔ میرے مولاؑ نے مجھے شک کی غلاظت سے دور رکھا اور یقین کے پاکیزہ بحر میں تیرنا سکھا دیا۔۔ مولاؑ نے مجھے ایک پاک مقصد کے لیے چُنا اور مجھے بے پناہ نعمتوں اور عزتوں سے نوازا تو ساتھ ساتھ چند کٹھن امتحان بھی میرے لیے مختص کر دیے۔۔

اور بیشک مولا اپنے چُنے ہوئے بندوں سے امتحان لیا کرتے ہیں اور جو کڑے اور مشکل ترین امتحانوں میں بغیر کوئی شکوہ کیے سرخرو ہو جاتا ہے وہی کامیاب و کامران مومن کھلاتا ہے اور وہی میرے مولا کا پسندیدہ عبد ہوتا ہے۔۔ اور جیسا کہ آپ مومنین جانتے ہی ہیں کہ پچھلے ۴ سال سے مجھے زندان میں قید کیا ہوا ہے۔۔ مسلمان مجھے ولایتِ علی کی وکالت کرنے، معصومینؑ کے فضائل بیان کرنے اور محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کی سزا دے رہے ہیں۔۔ مگر کم عقل لوگ نہیں جانتے کہ جس کو وہ سزا سمجھ کر مجھے دے رہے ہیں وہ میرے لیے سزا نہیں جزا ہے۔۔ مجھے صرف شیعہ ہونے کی سزا دی جارہی ہے ۔۔ ظالم حکمرانوں نے جیلوں میں مجھ پر ہر وہ ظلم کیا جو ایک حیوان ہی ایک انسان پر کر سکتا ہے۔۔ ماڈرن زمانے کے ٹارچر کرنے کے جتنے طریقے ہیں وہ سب مجھ پر آزمائے گئے۔۔ ہر تشدد مجھ پر کیا گیا مگر ظالم میرے حوصلے پست نہ کر سکے اور مولا کی مدد سے میں ہر مقام پر ثابت قدم رہا۔۔ میں معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا ہوں اس لیے ظالموں نے مجھ پر ظلم کیا۔۔ میں ولایتِ مولا علیؑ کی وکالت کرتا ہوں اس لیے ظالموں نے مجھ پر ظلم کیا۔۔ میں محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرتا ہوں اس لیے ظالموں نے مجھے پر ظلم کیا۔۔ ظالموں اور جابروں کی مجھ سے دشمنی نہ تھی بلکہ ان کی دشمنی دینِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ تھی۔۔ میں عقیدۂ حق و دینِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کا پرچار کرتا ہوں اس لیے میں بھی جابروں کے جبر کا شکار بنا۔۔ مگر ظالم مجھے حق کے راستے سے ہٹا نہ سکے۔۔ مولاؑ نے ہر پل میری مدد فرمائی اور اسی مدد کے سبب سے میں جیل خانے میں بیٹھ کر بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتا رہا۔۔ میں قید میں رہ کر بھی معصومینؑ کے فضائل بیان کرتا رہا، محمدؐ و آلِ محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کرتا رہا، ولایتِ علیؑ کی وکالت کرتا رہا اور مسلسل کتابیں لکھتا رہا۔۔

یہ بات حق ہے کہ مولاؑ اپنے خاص بندوں کو اپنے معجزات دکھاتے ہیں اور اپنے خاص بندوں کی زندگی کو معجزاتی زندگی بنا دیتے ہیں۔۔ اب یہ ایک معجزہ ہی ہے کہ میں نے زندان میں قید رہ کر تمام تر ظلم و تشدد برداشت کر کر بھی جیل سے ہی ۵۰ سے زیادہ کتابیں لکھی ہیں اور وہ کتابیں دنیا بھر میں موجود حق دار مومنوں تک پہنچتی بھی رہی ہیں۔۔ ان معجزات کا ادراک کوئی مومن ہی کر سکتا ہے کسی جاہل منکر کو کیا خبر معجزہ کیا ہوتا ہے، مولا کی عطا کیا ہوتی ہے۔۔ یہ حقیقت ہے کہ میرا قلم میرے مولاؑ کے حکم سے چلتا ہے اور اُنہی کی مرضی سے یہ کتابیں شائع ہوتی ہیں۔۔ ورنہ اگر مولاؑ کا امر نہ ہو تو میں شاید لکھنے کے لیے قلم بھی نہ اٹھا سکوں۔۔ اور مولاؑ کا حکم ہوگا تبھی میں اور لکھوں گا ورنہ یہ میری آخری کتاب بھی ہو سکتی ہے۔۔ یہ میری ایک کامیابی ہے کہ آج کے مادہ پرست دور میں بھی میں امانت کو حق دار تک خالص انداز میں پہنچا پایا ہوں۔۔ میں نے اب تک جتنی بھی کتابیں لکھی ہیں ان کو دنیا بھر میں موجود حق دار مومنین تک بالکل مفت پہنچایا ہے اور کبھی کسی سے اس مد میں ایک روپیہ تک نہیں لیا۔۔ میں نے کبھی دین کو تجارت نہیں بنایا اور صرف خوشنودیِ محمدؐ و آلِ محمدؐ کے لیے کام کرتا رہا۔۔ مقصرانہ ذہنیت کے حامل نجس انسانوں نے چاہا کہ میں اپنے اندازِ تحریر میں تبدیلی لاؤں مگر میں نے کبھی اس معاملے میں سمجھوتا نہ کیا اور مقصرانہ ذہنیت کے حامل لوگوں کو اپنے جوتے کی نوک پر رکھا۔۔ مقصر چاہتے تھے کہ میں معصومینؑ کی فضیلتوں کو کھل کر بیان نہ کروں اور حق کو چھپاؤں مگر میں نے کبھی ایسا نہ کیا اور ہمیشہ کھل کر معصومینؑ کی فضیلتیں بیان کیں اور حق کا پرچار کیا۔۔ منکر چاہتے تھے کہ میں ولایتِ علی کی وکالت نہ کروں مگر میں نے کسی منکر کی ایک نہ سنی اور ولایتِ مولا علیؑ کو لازم اور واجب جانتے اور مانتے ہوئے اس کی وکالت کی۔۔

منافقوں نے مجھ سے کہا محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر اتنا کھلے عام تبرا نہ کرو۔۔ میں نے کہا جب معصومینؑ نے خود اپنے دشمنوں پر کھلے عام تبرا کیا ہے تو میں معصومینؑ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے تبرا کیوں نہ کروں۔۔۔؟

اب ابوبکر ظالم، غاصب اور حرامزادہ تھا تو اسے یہی کھوں گا۔۔عمر ظالم، غاصب اور حرامزادہ تھا تو اسے یہی کہوں گا۔۔عثمان ظالم، غاصب اور حرامزادہ تھا تو اسے یہی کہوں گا۔۔ معاویہ ظالم، غاصب اور حرامزادہ تھا تو اسے یہی کہوں گا۔۔ عایئشہ بدکارہ اور فاحشہ تھی تو اُسے یہی کہوں گا۔۔حفصہ بدکارہ اور فاحشہ تھی تو اُسے یہی کہوں گا۔۔ جو حقیقت ہے میں تو وہی کہتا ہوں۔۔جھوٹ تو میں بول نہیں سکتا۔۔

پھر ملاوں کے پجاریوں نے کہا کہ ہمارے ملاوں، مولویوں اور مجتہدوں کو بُرا نہ کہو۔۔ میں نے ان پجاریوں کی بھی کوئی بات نہ مانی اور ہر فرقے و مذہب کے مولویوں، ملاوں اور مجتہدوں پر تنقید کرتا رہا۔۔ عقیدۂ حق میں، دینِ محمدؐ وآل محمدؐ میں کسی ملا، مولوی یا مجتہد کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔۔حقیقی شیعہ صرف معصومینؑ کی تقلید کرتے ہیں اور انہی کے احکامات کے مطابق زندگی گذارتے ہیں۔۔ ہمارے نزدیک نجس ملاوں، مولویوں اور مجتہدوں کی تقلید کرنا حرام ہے۔۔اور میں حرام کاری کی تبلیغ نہیں کر سکتا۔۔ ویسے بھی مسلمان ملاوں، مولویوں اور مجتہدوں کی وجہ سے ہی آج دنیا بھر میں دہشت گردی اور حرام کاریاں عام ہیں۔۔ان نام نہاد مسلمانوں کی مسجدیں اور مدرسے ہی دہشت گردی کے مراکز اور فحاشی اور حرام کاری کے اڈے ہیں۔۔ مفتی، ملا، مولوی اور مجتہد اپنی مسجدوں اور مدرسوں ہی میں دہشت گردی، حرام کاری، فحاشی اور ظلم کی ٹریننگ دیتے ہیں۔۔

دنیا میں جہاں کہیں بھی مذہبی دہشت گرد تنظیمیں دہشت گردی اور فساد پھیلا رہی ہیں وہ مسجدوں اور مدرسوں کے ذریعے ہی پھیلا رہی ہیں۔۔ پاکستان میں اسلام آباد میں موجود لال مسجد کو ہی نمونے کے طور پر دیکھ لیں۔۔ دہشت گردی کی تبلیغ وہاں دی جاتی ہے، ظلم وتشدد وہاں کیا جاتا ہے اور چکلے بھی وہاں چلتے ہیں۔۔ ملاؤں، مولویوں اور مجتہدوں کی مسجدوں اور مدرسوں میں دی جانے والی باطل اور ذلیل تعلیمات کے نتیجے میں ہی دنیا بھر میں انتہا پسند مذہبی دہشت گرد تنظیموں نے جنم لیا ہے۔۔ طالبان ہو، القاعدہ ہو، سپاہ صحابہ ہو، لشکر جھنگوی ہو یا داعش کا فتنہ ہو ان سب دہشت گرد نجس اور حرامی صفت تنظیموں نے ملاؤں، مولویوں اور مجتہدوں کے زیر سایہ مسجدوں اور مدرسوں میں ہی جنم لیا ہے۔۔ اب جس کو دہشت گردی ختم کرنے کا شوق ہے وہ پہلے لمبی لمبی داڑھیوں والے حرامزادے ملاؤں، مولویوں، مجتہدوں اور دہشت گردی کو سپورٹ کرنے والی مسجدوں اور مدرسوں کو ختم کرے دہشت گردی اپنے آپ ہی ختم ہو جائے گی۔۔ مگر یہاں تو جتنا ظلم کر سکتے ہیں ظالم لوگ شیعوں پر ہی کرتے ہیں۔۔

ملتِ جعفریہ کو ہی ظلم اور تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔۔ میں خود انتہا پسند مذہبی سوچ رکھنے والے ظالم حکمرانوں کے نشانے پر ہوں۔۔ میں ایک شکار کی صورت ظالموں کے نرغے میں پھنسا ہوں۔۔ پچھلے ۴ سال سے کراچی کی عدالتوں میں میرے خلاف مقدمات چل رہے تھے تو یہاں قید تھا۔۔ اب جبکہ کراچی میں چل رہے کیسز کے فیصلے کا وقت آیا تھا اور امید تھی کہ جلدی آزادی ہو سکتی ہے تو اب اسی نوعیت کا ایک مقدمہ مجھ پر اسلام آباد میں بنا دیا گیا ہے۔۔ یعنی اگر میں کراچی میں چل رہے کیسز سے رہا ہو بھی جاؤں تو اسلام آباد میں جو مقدمہ بنا ہے وہ چلنا شروع ہو جائے اور میں جیل میں ہی رہوں۔۔

ظالم حکمران نہ جانے کیوں مجھ سے خوفزدہ ہیں اور مجھے جیلوں میں ہی رکھنا چاہتے ہیں۔۔ خیر ہوگا وہی جو مولاؑ کو منظور ہوگا۔۔ میں تو مولاؑ کی مرضی پر راضی ہوں۔۔ مولاؑ چاہیں گے تو قید میں رکھیں گے مولاؑ چاہیں گے تو رہا کرادیں گے۔۔

میری آخر میں تمام مومنین سے گذارش ہے کہ میری کتابیں جو آپ تک پہنچ رہی ہیں ان کو آگے دوسرے حق دار مومنین تک بھی فوٹو کاپیاں کرا کر پہنچایں۔۔ یہ کتابیں آپ کے پاس امانت ہیں دیگر مومنین کے لیے ان کو دیگر مومنین تک پہنچایں اور اپنے طور پر عقیدۂ حق و دینِ محمدؐ وآلِ محمدؐ کے پرچار میں اپنا کردار ادا کرتے رہیں۔۔ میری تمام مومنین سے گذارش ہے کہ میرے حق میں بارگاہِ محمدؐ وآلِ محمدؐ میں خصوصی طور پر دعا کریں۔۔

ناشر تبرا

غلامِ علی

01-02-2016

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کچھ غلامِ علی کے بارے میں....!

مولفِ بے مثال، مصنفِ باکمال، شاعرِ بے نظیر، وکیل اسرارِ ولایتِ علیؑ، واقفِ فضائل معصومینؑ، مقلدِ نعالین محمدؐ وآل محمدؐ، خادمِ فرش عزا معروف محقق و اسکالر، ناشرِ تبرا غلامِ علی ۳ نومبر ۱۹۸۸ کو کراچی پاکستان کے ایک معروف مذہبی و سیاسی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کراچی میں ہی حاصل کی پھر حصول علم کے لیے ہجرت کی اور ایران چلے گئے۔ مشہدِ مقدس اور قم میں زیرِ تعلیم رہے۔۔۔

مولاؑ نے شروع سے ہی غلامِ علی کی رہنمائی فرمائی اور انہیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھا اور عقیدۂ حق عطا فرمایا۔۔ غلامِ علی نے جب عقیدۂ حق کا پرچار شروع کیا تو ہر طرف سے منکروں اور مقصروں کی جانب سے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور اُن کے اپنے بعض خاندان والے اور قریبی افراد بھی اُن کے دشمن ہو گئے۔۔ غلامِ علی نے باطل پرست اور منافق سماج اور اپنے خاندان سے بغاوت کی اور عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔ غلامِ علی کی اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں۔۔۔ ان کتابوں میں غلامِ علی نے ان فضائلِ معصومینؑ کو شامل کیا ہے جن کو مقصر مولوی چھپاتے تھے۔۔۔ غلامِ علی وہ واحد رائٹر ہیں جنھوں نے اپنی کتابوں میں کھل کر محمدؐ وآل محمدؐ کے دشمنوں پر تبرا کیا، ولایتِ مولا علی جل جلالہ کی صحیح معنوں میں وکالت کی اور ہر باطل پرست مقصر قوت کی مذمت کی۔۔

غلامِ علی کا دلیرانہ اور جرتمندانہ اندازِ حق گوئی دیکھ کر باطل پرست، مقصر، منکر اور منافق قوتیں غلامِ علی کی دشمن ہوگیں۔۔ حرام خور ملا، مولوی اور مجتہد اور ملاؤں، مولویوں اور مجتہدوں کے پوجاری غلامِ علی کی مخالفت میں ہر حد سے تجاوز کرگئے باطل پرستوں نے پاکستان کے کئی مقامات پر متعدد بار غلامِ علی پر جان لیوا حملے کیے۔۔۔ غلامِ علی کے ہمدردوں کو تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔۔۔ ظالموں نے غلامِ علی کی کتب کو سرعام نذرِ آتش کیا مختلف طریقوں سے غلامِ علی کو اذیتیں پہنچائی گیں۔۔۔ مگر ظالم منکر، مقصر اور منافق افراد غلامِ علی کو کمزور اور پسپا نہ کرسکے اور غلامِ علی نے حق کا پرچار جاری رکھا۔۔

آخرکار غلامِ علی کے دشمنوں نے ایک گھناونی چال چلی اور ۲۱ مارچ ۲۰۱۲ کو انہیں زندان میں قید کروادیا۔۔ غلامِ علی پر فضائل معصومینؑ بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کا کیس بنایا گیا۔۔۔ یہ الزامات بیشک غلامِ علی کے لیے باعثِ فخر ہیں۔۔۔ جیل میں بھی غلامِ علی پر بدترین تشدد و ظلم کیا گیا۔۔ غلامِ علی کو وہ اذیت پہنچائی گئی جس کا بیان ناممکن ہے۔۔۔ مگر غلامِ علی ہر مقام پر ثابت قدم رہے اور مولاؑ کی مدد ہر لمحہ ان کے شاملِ حال رہی۔۔۔ غلامِ علی نے ہار نہیں مانی اور زندان میں رہتے ہوئے بھی عقیدۂ حق کا پرچار کرتے رہے۔۔۔

ہم بارگاہ محمدؐ وآل محمدؐ میں دعاگو ہیں کہ محمدؐ وآل محمدؐ غلامِ علی کے عزم و حوصلے میں اضافہ فرمایں ان کی مشکلات کو ختم فرمایں اور ان کو راہِ حق پر ثابت قدم رکھیں۔۔۔

آمین یا علیؑ رب العالمین